© rasailojaraid.com

الشریعہ اکادمی میں تعزیتی نشست

۱۵/ اکتوبر کو الشریعہ اکادمی میں مولانا سید عبد المالک شاہؒ، مولانا میاں عبد الرحمٰنؒ اور مولانا قاری خلیل احمد نعمانیؒ کی وفات پر ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا جس کی صدارت بزرگ عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے کی اور اس سے مولانا مفتی محمد اویس، مولانا حافظ گلزار احمد آزاد، ڈاکٹر عبد الماجد حمید المشرقی اور الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کیا، جبکہ شہر کے علماء کرام اور دینی مدارس کے اساتذہ وطلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے مرحومین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سید عبد المالک شاہؒ ان مجاہد علما میں سے تھے جو معاشرہ میں حق کی آواز بلند کیے رکھتے ہیں اور اس کے لیے مسلسل محنت کرتے ہیں۔ شاہ صاحب مرحوم نے تدریس وخطابت کے ساتھ ساتھ بھرپور جماعتی وتحریکی زندگی گزاری ہے اور وہ مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود قدس اللہ سرہ العزیز کے معتمد ساتھیوں میں سے تھے۔ انھوں نے دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں تعلیم حاصل کی اور ان کے سبق اور کمرے کے ساتھیوں میں مولانا فضل الرحمٰن اور مولانا عبد الحکیم اکبری بھی تھے۔

مفتی صاحب نے فرمایا کہ معاشرہ میں حق کی آواز بلند ہوتی رہے اور منکرات کے خلاف روک ٹوک کا نظام قائم رہے تو اللہ تعالیٰ کا عذاب بھی رکا رہتا ہے اور اگر باطل اور منکرات کا فروغ عام ہو اور کوئی روک ٹوک نہ ہو تو پوری قوم پر خدا کا عذاب نازل ہوتا ہے، اس لیے وہ علماء کرام قوم کے محسنین ہیں جو حق کے اظہار اور باطل کے خلاف احتجاج میں مصروف رہتے ہیں اور مولانا سید عبد المالک شاہؒ بھی ایسے ہی علماء کرام میں سے تھے۔

مولانا میاں عبد الرحمٰنؒ کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ ان کے والد محترم حضرت مولانا محمد ابراہیمؒ شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری کے خصوصی مریدین میں سے تھے اور حق گو عالم دین تھے جن کے رعب ودبدبہ کی وجہ سے انھیں ڈنڈے والے مولانا کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ مولانا میاں عبد الرحمٰنؒ اپنے والد گرامی کے صحیح جانشین تھے۔ دینی درد رکھنے والے حق گو عالم دین اور دینی تحریکات میں بھرپور حصہ لینے والے متحرک کارکن تھے۔

مفتی صاحب نے مولانا قاری خلیل احمد نعمانی مرحوم کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہمارے محترم بزرگ حضرت مولانا منظور احمد نعمانی آف ظاہر پیر ضلع رحیم یار خان کے فرزند تھے۔ ایک عرصہ سے گوجرانوالہ میں مقیم تھے اور جامعہ اسلامیہ میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے تھے کہ گزشتہ دنوں وہ اچانک بیمار ہوئے اور آناً فاناً دنیا سے رخصت ہو گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ ایک صالح اور مخلص عالم دین تھے اور اکابر علماء کرام کے ساتھ مسلسل تعلق اور عقیدت رکھتے تھے۔

مولانا حافظ گلزار احمد آزاد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا سید عبد المالک شاہؒ کے ساتھ ان کی تحریکی اور مسلکی رفاقت

© rasailojaraid.com